فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

THE DAILY ALFAZL RABWAH.

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲۹ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ، ۲۵ ہجرت ۱۳۵۰ہش، ۲۵ مئی ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارے گھروں میں ہر طرح امن اور خیریت رہے تو اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو

میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ دُعا کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہاری سب مشکلات دُور کر دے گا

"اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے۔ تو مناسب ہے کہ دُعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دُعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اُسے برباد نہیں کیا کرتا لیکن جو سُستی میں زندگی بسر کرتا ہے اُسے آخر فرشتے بیدار کرتے ہیں۔ اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے وہ کبھی تم سے ایسا سلوک نہ کریگا جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے۔ میں ایک ضروری نصیحت کرتا ہوں، کاش لوگوں کے دل میں پڑ جاوے دیکھو عمر گذری جا رہی ہے۔ غفلت کو چھوڑ دو اور تضرع اختیار کرو۔ اکیلے ہو ہو کر خدا تعالیٰ سے دُعا کرو کہ خدا ایمان کو سلامت رکھے اور تم پر وہ راضی اور خوش ہو جائے۔"

"دعا بڑی دولت اور طاقت ہے اور قرآن شریف میں جا بجا اس کی ترغیب دی گئی ہے اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتائے ہیں جنہوں نے دُعا کے ذریعہ اپنی مشکلات سے نجات پائی۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دُعا ہے۔ پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دُعاؤں میں لگے رہو۔ دُعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہوگی کہ خاتمہ بالخیر ہو جاوے گا۔"

"یہ میری نصیحت ہے جس کو میں ساری نصائح قرآن کا مغز سمجھتا ہوں قرآن شریف کے ۳۰ سپارے ہیں اور وہ سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں لیکن ہر شخص نہیں جانتا کہ ان میں سے وہ نصیحت کونسی ہے۔ جس پر اگر مضبوط ہو جاویں اور اس پر پورا عملدرآمد کریں تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ مگر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کلید اور قوت دُعا ہے سو دُعا کو مضبوطی سے پکڑ لو میں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ۷)

اخبار احمدیہ

71

ربوہ ۲۴ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی ۲۲-۲۳ ہجرت کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے دونوں دن اچھی رہی الحمدللہ"

احباب حضور کی صحت وسلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں فرماتے رہیں۔

ربوہ ۲۴ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ احباب آپ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

---

۱۶ شہادت (۱۶ اپریل ۱۹۷۱ء) کو بعد نماز جمعہ میرے بیٹے عزیز سعد الدین کا نکاح عزیزہ سعیدہ نورین صاحبہ بنت غازی محمد اسماعیل صاحب لائبریرین گورنمنٹ کالج لاہور کے ساتھ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ نے دار الذکر لاہور میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین

(عبد القادر ٹیکنیشن آفیسر
کالونی ٹیکسٹائل ملز ۲۱۵۔ رستم پارک نواں کوٹ۔ لاہور)

مکرم چوہدری جمال الدین صاحب گل زعیم انصار اللہ ہڈیارہ ضلع لاہور آج کل بعارضہ قلب بیمار ہیں اور علاج کی غرض سے میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ احمدیہ۔ لاہور

آج بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ خطاب فرمائیں گے

احباب کرام یہ پڑھ کر بے انتہا مسرت محسوس کریں گے کہ آج بتاریخ ۲۴/۵/۷۱ بروز پیر بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد مبارک ربوہ میں خطاب فرمائیں گے۔ احباب کثرت سے شرکت فرمائیں اور حضور کے روح پرور کلمات سے مستفید ہوں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

---

۲۷ مئی بروز جمعرات ــ یوم خلافت

جماعت ہائے احمدیہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۷ مئی بروز جمعرات اپنے اپنے مقام پر یوم خلافت کے متعلق جلسے کریں۔ ان جلسوں میں خلافت کی اہمیت برکات اور اس کی ضرورت کو احباب جماعت کے ذہن نشین کرایا جائے امراء اور صدر صاحبان جماعت احمدیہ اسے نوٹ فرما لیں اور اس دن کی شایان شان تیاری شروع کر دیں۔ جلسوں کی رپورٹ نظارت اصلاح وارشاد کو بھجوائی جائے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

(مسعود احمد پبلشر وایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۵ ہجرت ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موت کی عملداری کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ

گذشتہ شمارہ میں ہم نے واضح کیا تھا کہ اللہ تعالےٰ جب اپنے کسی مامور کو اصلاحِ خلق کی غرض سے دُنیا میں مبعوث کرتا ہے تو اس کے ہاتھ پر احیاءِ موتیٰ کا معجزہ ضرور ظاہر فرماتا ہے اسی لئے وہ مامور بہت سا آبِ حیات لے کر دُنیا میں آتا ہے۔ اور اس طرح ان لوگوں کو جو روحانی طور پر مُردہ ہو چکے ہوتے ہیں زندہ کر دکھاتا ہے۔ ہم نے یہ بھی بتایا تھا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو اس آخری زمانہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل کی حیثیت سے مبعوث ہوئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے بہت سا آبِ حیات لے کر دُنیا میں تشریف لائے۔ جس کی مدد سے آپ نے مُردہ روحوں کو معجزانہ طور پہ زندگی سے ہمکنار کر دیا اور اس طرح آپ کے ذریعہ بھی احیاءِ موتیٰ کا معجزہ نہایت شان سے منصۂ شہود پہ آیا۔

آج ہم اس امر پہ روشنی ڈالتے ہیں کہ وہ کونسا آبِ حیات ہے جو آپ کو من جانب اللہ عطا کیا گیا اور اس کی حیات افروز تاثیر سے کیا انقلاب دنیا میں رونما ہؤا۔ جو آبِ حیات اور زندگی بخش جام مُردہ روحوں کو زندگی سے ہمکنار کرنے کے لئے آپ کو عطا ہؤا وہ قرآنی علوم و معارف اور حقائق و دقائق کے اُس بحرِ ذخّار پر مشتمل ہے جس کی اُمتِ مسلمہ کو اس زمانہ میں ضرورت تھی تا ہدایت اور معرفت کے پیاسوں کی سیری اور سیرابی کا سامان ہو سکے اور وہ اس حقیقت پہ دلی بصیرت کے ساتھ ایمان لا سکیں کہ قرآن مجید اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہونے والی وہ لازوال و بے مثال شریعت ہے۔ جس کی انقلاب انگیز تاثیرات اور تازہ بتازہ ثمرات سے مستفیض ہو کر بنی نوعِ انسان قیامت تک حیاتِ نو سے ہمکنار اور رشد و ہدایت کی دولتِ لازوال سے مالا مال ہوتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ آپ اس آبِ حیات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"پس جان لو اے بزرگو اور بصیرت رکھنے والو اور عقل مندو! اللہ تعالےٰ نے مجھے اس صدی کے سر پہ مجدد بنا کر بھیجا ہے اور لوگوں کے فائدہ کے لئے بندے کو چن لیا ہے اور اس نے مجھے وہ علوم اور معارف دیئے ہیں جن کی اس اُمت کو ضرورت تھی۔ اور اس نے مجھے کافروں اور فاجروں پہ اتمامِ حجت کے لئے زندہ علم دیا ہے اور تازہ بتازہ پھل ملت کے بھوکوں کے لئے دیئے ہیں اور بھرے ہوئے پیالے ہدایت اور معرفت کے پیاسوں کے لئے عنایت کئے ہیں"

(ترجمہ از عربی بحوالہ انجام آتھم صہ ۵)

نیز حضور علیہ السلام اللہ تعالےٰ کی طرف سے عطا ہونے والے آبِ حیات ہدایت و معرفت کے چھلکتے ہوئے پیالوں اور روح کو فرحت اور نئی بالیدگی بخشنے والے تازہ بتازہ پھلوں کا ذکر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:

"اور جیسا کہ یوسفؑ نے اناج کے ذخیرہ سے لوگوں کی جان بچائی اسی طرح جان بچانے کے لئے خدا نے اس جگہ بھی مجھے روحانی غذا کا مہتمم بنایا ہے جو شخص اس غذا کو سچے دل سے پورے وزن کے ساتھ کھائے گا میں یقین رکھتا ہوں کہ ضرور اس پہ رحم کیا جائے گا" (تبلیغ رسالت جلد دہم صہ ۹۲)

اس آبِ حیات اور روحانی غذا نیز آپ کی خداداد قوتِ قدسیہ کے طفیل احیاءِ موتیٰ کا معجزہ کس شان سے ظاہر ہؤا اس کا اندازہ خود آپ پر ایمان لانے والوں کی زندگیوں میں رونما ہونے والے انقلابِ عظیم سے لگایا جا سکتا ہے چنانچہ حضور علیہ السلام اپنے صحابہ کی روحانی حیاتِ نو کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ کم از کم ایک لاکھ آدمی میری جماعت میں ایسے ہیں کہ سچے دل سے میرے پہ ایمان لائے ہیں اور باتیں سننے کے وقت اِس قدر روتے ہیں کہ اُن کے گریبان تر ہو جاتے ہیں۔ میں اپنے ہزار ہا بیعت کنندوں میں اس قدر تبدیلی دیکھتا ہوں کہ موسےٰؑ نبی کے پیروؤں سے، جو ان کی زندگی میں اُن پہ ایمان لائے تھے، ہزار ہا درجہ ان کو بہتر خیال کرتا ہوں۔ اور ان کے چہروں پہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے اعتقاد اور صلاحیت کا نور پاتا ہوں۔ ... میں دیکھتا ہوں کہ میری جماعت نے جس قدر نیکی اور صلاحیت میں ترقی کی ہے یہ بھی ایک معجزہ ہے۔ ہزار ہا آدمی دل سے فدا ہیں۔ اگر آج ان کو کہا جائے کہ اپنے تمام اموال سے دستبردار ہو جاؤ تو وہ دستبردار ہونے کے لئے مستعد ہیں۔ پھر بھی میں ہمیشہ ان کو اور ترقیات کے لئے ترغیب دیتا ہوں اور ان کی نیکیاں ان کو نہیں سُناتا مگر دل میں خوش ہوں"

اور اب یہ محیر العقول انقلاب جو احیاءِ موتیٰ کے معجزہ کے مہتم بالشان ظہور پر دلالت کرتا ہے خلافت کے آسمانی نظام کی بدولت ایشیا، افریقہ، یورپ، امریکہ الغرض مشرق و مغرب نیز شمال و جنوب کے متعدد ممالک اور ان میں بسنے والی مختلف قوموں میں رونما ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اِن اقوام کے لاکھوں لاکھ افراد حیاتِ نَو سے ہمکنار ہو کر اور اپنے عمل سے حیاتِ نَو کا تابندہ و درخشندہ ثبوت دے دے کر ایک دُنیا پہ آشکار کر رہے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل کے ہاتھ سے آبِ حیات کا جام پینے والے اب کبھی موت کا شکار نہیں ہو سکتے۔ نہ صرف یہ کہ وہ اب خود موت کا شکار نہیں ہوں گے بلکہ دوسروں کو بھی موت کے پنجہ سے نجات دلا کر انہیں حیاتِ نَو سے ہمکنار کر دکھائیں گے۔ حتیٰ کہ دُنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک زندگی کی نئی لہر دوڑ جانے کے نتیجہ میں وہ حیاتِ نو کرۂ ارض کی مُردہ اور بنجر زمین کو روحانی طور پہ اس حد تک زرخیز بنا دے گی کہ روحانیت کی سرسبز و شاداب کھیتیاں ہر طرف لہلہانے لگیں گی۔ الغرض اس دُنیا کی مُردنی کلّی طور پہ دور ہو جائے گی اور زندگی اپنے پورے شباب کے ساتھ پھر عود کر آئے گی اور تاریکی میں لپٹی ہوئی یہ دُنیا اپنے رب کے نور سے بھر جائے گی اور یہ سب کچھ قرآن مجید کی لازوال و بے مثال تعلیم اور اُن قرآنی حقائق و معارف کی بدولت ہو گا جن کے خزانے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لٹائے ہیں۔

اس آبِ حیات اور اس روحانی غذا کی دل سے قدر کرنا اور اسے پورے وزن کے ساتھ استعمال کر کے اور اپنی نئی نسلوں کو بھی اس سے بہرہ یاب کر کے ہر آن نئی حیات سے ہمکنار ہونا اور نسلاً بعد نسلٍ ہوتے چلے جانا ہم سب کی نہایت ہی اہم بلکہ اوّلین ذمہ داری ہے کیونکہ اس کے ساتھ نہ صرف ہماری بلکہ کل دُنیا کی نجات وابستہ ہے۔ اگر ہم نے اپنے فرض کو نہ پہچانا یا پہچاننے کے باوجود اس فرض کی ادائیگی میں کسی قسم کی سُستی یا غفلت سے کام لیا اور دنیا کے کسی بھی کونہ میں کوئی ایک فرد بھی بھوک اور پیاس کی شدّت سے تڑپ تڑپ کر موت کی آغوش میں جا سویا اور روحانی موت ہی کی حالت میں اس دُنیا سے کوچ کر گیا۔ تو اس کی موت کی ذمہ داری ہم پر عاید ہو گی۔ اور ہم اس جرم کی بناء پہ عنداللہ قابلِ مواخذہ ٹھہریں گے۔

پس آبِ حیات اور روحانی غذا کی قدر یہی ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لائے ہوئے قرآنی حقائق و معارف سے نہ صرف خود اپنی بھوک اور پیاس بجھائیں بلکہ ہر قسم کی جانی اور مالی قربانیاں پیش کرتے ہوئے زمین کے آخری کناروں تک پہنچیں اور اس کوشش میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں کہ ایک فرد بھی اس آبِ حیات سے اور روحانی غذا سے محروم رہ کر موت کے بے رحم ہاتھوں میں نہ جانے پائے۔ ہم نے اُس کے ہاتھوں سے اس کا ہر شکار چھین کر نہ صرف اس شکار کی جان بچانی ہے بلکہ خود موت کو شکار کر کے اس کی عملداری کو ہمیشہ ہمیش کے لئے ختم کر دکھانا ہے تا دُنیا میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے جو کبھی ختم نہ ہونے والی روحانی حیات سے ہمکنار اور اس کی لازوال مسرتوں سے مالا مال نہ ہو۔ آج دنیا بھر میں یہ صرف اور صرف ہماری ذمہ داری ہے اور ہمیں ہی اسے ادا کرنا ہے۔ خدا تعالےٰ ہمیں اپنی اس ذمہ داری کو سمجھنے اور اسے کما حقہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہر دم کی جستجو کا صلہ مل گیا مجھے ‖ ان کے پتے سے اپنا پتہ مل گیا مجھے

اپنے پتہ سے میں نے لگایا جب اُس کا کھوج ‖ وہ مجھ میں چھپ کے بیٹھا ہؤا مل گیا مجھے

جب مجھ کو اپنے نفس کی پہچان ہو گئی ‖ تنویرؔ آج میرا خدا مل گیا مجھے

الفضل ۲۵ مئی 1971

غانا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

ڈیڑھ ہزار افراد کا قبولِ اسلام۔ احمدی افراد کی قربانی اور استقامت ایمان

ایک احمدی بچے کا غیرت ایمانی کا مظاہرہ

از مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر امیر و مبلغ انچارج غانا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیسائیت کے مقابل جو فتوحات حاصل ہو رہی ہیں اس سے ہمارے دل خدا تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہیں۔ مجاہدین کا پہلا قافلہ جو چالیس افراد پر مشتمل تھا ایک ماہ بعد کامیاب و کامران لوٹا۔ دس نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا اور ڈیڑھ ہزار افراد نے عیسائیت کے چنگل سے آزاد ہو کر اسلام کے جھنڈے تلے پہلے بار آزادی کا سانس لیا۔ دوسرا قافلہ گذشتہ نصف ماہ سے میدان جہاد میں سرگرم عمل ہے اور خوشکن خبریں موصول ہو رہی ہیں خاکسار بحیثیت امیر و مبلغ انچارج ان ہر دو قافلوں میں ساتھ رہا اور مختلف مراکز میں پہنچ کر ہدایات دیں دوران سفر چند ایک ایمان افروز اور ناقابل فراموش واقعات پیش آئے جن کا مطالعہ قارئین الفضل کیلئے باعث دلچسپی ہوگا۔

ایک پاؤنڈ جرمانہ

ملک غانا کے شمالی علاقہ والے شہر میں ہماری ایک مضبوط ترین جماعت قائم ہے۔ جماعت کی اپنی مسجد بھی ہے جس کی عالیشان عمارت فن معماری کا عمدہ مرقع ہے۔ جب نمازیوں کی ریل پیل ہوتی ہے اور عمارت بجلی کے قمقموں سے جگمگاتی ہے تو اسلام اور احمدیت کی عظمت کا سکہ از خود دلوں پر بیٹھ جاتا ہے۔ الحاج صالح دا (W.A) کے پہلے شخص ہیں جنہوں نے احمدیت قبول کی۔ اس بزرگ نے اپنی ذاتی وجاہت و وقار اور بے داغ گفتار و کردار سے چند اور سعید روحوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مخالفین ان کی روز مرہ کامیابیوں سے تلملا اٹھے اور اس احمدی سیلاب کی روک تھام کیلئے تشدد پر اتر آئے انہیں زدوکوب کیا انگریز کی عہد حکومت میں اور پھر آزادی کے بعد ان کے خلاف نقض امن کا بے جا الزام تراشا گیا متعدد بار عدالت میں پیش ہوتے اور دو مرتبہ شہر بدر ہونا پڑا اس جماعت کے ایک جلسہ میں شرکت کا موقعہ ملا جو تین روز تک جاری رہا چندہ کی تحریک ہوئی۔ اور ہمارے دیکھا دیکھی نصف گھنٹہ میں چار ہزار سیڈی یعنی دو ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ (پچیس ہزار روپیہ پاکستانی) اکٹھا گیا اب ان میں سے ایک پرانا اور بوڑھا احمدی جس کی آنکھیں اشکبار تھیں۔ اٹھتا ہے اور اعلان کرتا ہے۔ دوستو! وہ زمانہ بھی یاد کرو جب عدالت نے مخالفین احمدیت کے اکسانے پر الحاج صالح کو ایک پاؤنڈ جرمانہ کیا تھا تو ہم سب احمدی بھی ملکر یہ حقیر رقم جمع نہ کر سکے تھے آج نصف گھنٹے میں چار ہزار سیڈی جمع کر لئے ہیں۔ چار ہزار تو کیا چالیس ہزار بھی جمع کر سکتے ہیں۔ اللہ اکبر۔ احمدیت زندہ باد حضرت خلیفۃ المسیح زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے مسجد کی بلند پایہ عمارت گونج اٹھی۔ یہ سب احمدیت کی برکات تو ہیں۔ ایمان کی دولت کے ساتھ مادی دولت بھی نصیب ہوئی۔

گرجا میں دعائے خاص

شہر ڈمانگو جو کبھی خالصتہً مسلم قبیلہ گونجا کی آبادی پر مشتمل تھا یہاں ایک عرصہ سے عیسائیوں نے اپنے مراکز۔ مدارس اور شفا خانے کھول رکھے ہیں۔ اس شہر کو ہمارے وفد نے بطور تبلیغی مرکز منتخب کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے چند دنوں میں ۱۸ افراد نے اسلام قبول کیا۔ ان میں سے اکثر تعلیم یافتہ طبقہ کے ہیں اس بات کا تذکرہ چنداں بے محل نہ ہوگا کہ خلافت ثالثہ کے دور میں ایک عجیب انقلاب آرہا ہے فصل تیار ہے کاٹنے کی ضرورت ہے اور عجیب اتفاق ہے کہ تعلیم یافتہ طبقہ اسلام کی طرف رجوع کر رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی طرف یہ روایت منسوب ہے کہ آپ نے فرمایا خدا تعالیٰ نے مجھے الہاماً اس بیماری میں (یہ آخری بیماری تھی جس میں آپ کا وصال ہوا تھا) بتایا ہے کہ دلگیر مت ہو۔ پانچ ہزار عیسائی افریقہ میں اسلام قبول کریں گے۔ مری مراد مغربی افریقہ ہے اور سب تعلیم یافتہ طبقہ ہوں گے۔!

سبحان اللہ یہ اس وقت کی بات ہے جب مغربی افریقہ کے ممالک سیرالیون۔ غانا لائبیریا۔ گیمبیا۔ نائیجیریا۔ آئیوری کوسٹ سے کان ابھی نا آشنا تھے۔ ہمارے مجاہدین نے رات کو پبلک تقاریر کے ذریعہ اور دن کو تقسیم لٹریچر اور سکولوں میں پہنچ کر مسیح ثانی کی آمد کی خوشخبری سنائی۔

ایک روز گرجا میں اس غرض کے لئے دعائے خاص مانگی گئی کہ احمدی مبلغ دوبارہ شہر ڈمانگو میں داخل نہ ہوں۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کے عجیب کرشمے ہیں جس روز دعا مانگی اسی روز احمدی مبلغین کا شہر ڈمانگو میں دوبارہ ورود ہوتا ہے۔ سو گویا دعا کا الٹا اثر پڑا۔

قبولیت دعا کا نشان

ہمارے مرکز "سولا" جو شہر "وا" سے ساٹھ میل پر واقع ہے کو تبلیغی مرکز منتخب کیا۔ ہماری تبلیغی مساعی کو دیکھ کر ایک سفید فام پادری جو کینیڈا کا باشندہ ہے مقامی لوگوں کو ان کی زبان "ڈگاتی" میں کہنے لگا کہ وہ ہمارے مبلغین کی نہ بات سنیں اور نہ ان سے کوئی پمفلٹ لیں۔ چند تعلیم یافتہ عیسائی بولے۔ پادری صاحب! جو انہوں نے اعتراضات کئے ہیں کہ یسوع نہ خدا کا بیٹا ہے اور نہ ہی صلیب پر مرا "تم ان کا رد انجیل سے پیش کرو۔ اس نے ایک انجیل اٹھائی تھوڑی دیر ورق گردانی کے بعد اسے چھوڑ کر دوسری اٹھائی۔ دوسری چھوڑ کر تیسری اٹھائی تھوڑی دیر صفحات الٹنے کے بعد کہنے لگا کہ میری انجیل "بولگا B" جو وہاں سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہے وہاں رہ گئی ہے اس میں سے حوالہ تلاش کر کے بتا سکتا ہوں۔ ہمارے مجاہدین نے کہا کہ کوئی بات نہیں ہم وہاں بھی حاضر ہو سکتے ہیں۔ دوسرے روز جب ہمارے مبلغین وہاں پہنچے تو اس نے بات کرنے سے انکار کر دیا۔ مسلمان طبقہ اس روز خوش نظر آرہا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ٹھیک فرمایا کہ عیسائی مناد شہر چھوڑ کر اب دیہات اور جنگلات میں چلے گئے ہیں اور ہمارے مبلغین وہاں ان کا پیچھا کریں گے۔ یہ عین حقیقت ہے اب ان کا ہم اچھی طرح تعاقب کر رہے ہیں۔ اس پادری کے بارہ میں یاد رکھنا چاہیئے کہ وہ ایک لمبے عرصہ سے اس علاقہ میں مقیم ہے اور اسے مقامی زبان ڈگاتی جو یہاں کے پسماندہ قبیلہ کی زبان ہے پورا عبور حاصل ہے۔ عیسائی مناد کا ان کی زبان سیکھنا اور پھر اس میں پیغام پہنچانا قابل تحسین ہے اس چیز کی ہم احمدی مبلغین میں کمی ہے۔ خاکسار بھی اس علاقہ سے یہاں کی دو پسماندہ قبائل۔ لوبی اور ڈگاتی کے دو لڑکے لایا ہے جو زیر تعلیم ہیں اور عنقریب سیکنڈری سکول میں داخلہ لینے والے ہیں۔ انشاء اللہ۔

اسی شہر "سولا" میں ایک ہماری جماعت قائم ہو چکی ہے اور اس پادری کے رویہ کو دیکھ کر دو تعلیم یافتہ دوستوں نے بیعت کی الحمد للہ

مراجعت اس شہر سے گذر ہوا تو نو مبائعین سے ملنے کو جی چاہا ان میں سے ایک کے گھر گیا جو تپاک سے ملے لیکن افسردہ اور پریشان نظر آرہے تھے پوچھنے پر بتایا کہ ان کے دو بیٹے Heat stroke سے بے ہوش پڑے ہیں اور انہیں ہسپتال جو وہاں سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہے لے جانا چاہتے ہیں۔ میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ خدا تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔ میں دعا بھی کرتا ہوں اور دوا بھی دوں گا۔ اس سفر میں میرے ہمرکاب چوہدری عبد اللطیف صاحب اور کمال الدین خان صاحب بھی تھے ہم نے دعا کرائی اور پھر امرت دھارا کے چند قطرے شکر پر ڈال کر انہیں کھلائے۔

دوسرے روز جب ہم واپس W.A "وا" سے لوٹے تو یہ صاحب سر پر ٹوپی پہنے۔ احمدیت کا بیج لگائے مری انتظار میں کھڑے تھے اور ہشاش بشاش نظر آرہے تھے۔ کہنے لگے خدا تعالیٰ کے فضل سے میرے دونوں بیٹے خوش ہیں اور کھیل رہے ہیں اور یوں محسوس ہوا کہ انہیں کچھ ہوا ہی نہیں تھا۔ الحمد للہ پڑھا ہے کہ مسیح کے حواری بیماروں کو چنگا بھلا کریں گے۔ ہم نے تو نہیں دیکھا۔ لیکن مسیح ثانی کے حواریوں نے کر دکھایا۔ یہ سب برکات احمدیت کے طفیل ہیں ورنہ من آنم کہ دانم

ایک احمدی بچے کی غیرت دینی کی مثال

قرآن مجید نے جو مغربی اقوام کا نقشہ کھینچا ہے اسے پڑھ کر خدا تعالیٰ کی وحدانیت۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور کلام پاک کی حقانیت آشکار ہوتی ہے زمین کا کوئی چپہ بھی خالی نہیں جہاں انہوں نے اپنی سیاسی چالبازیوں سے ملک کے اتحاد کا شیرازہ پارہ پارہ نہ کیا ہو۔ عیسائیت کے فروغ کے لئے ہر قسم کے حیلوں سے کام لیا گیا کبھی انہیں غلاموں کی تجارت کیلئے یورپ کے جہاز آتے ساحل سمندر پر شراب کے مٹکے چھوڑ جاتے جنہیں افریقن پی کر بیہوش ہو جاتا۔ جہاز واپس آکر انہیں بے ہوشی کی حالت میں اٹھا کر امریکہ لے جاتا اب بھی افریقن کو ذہنی اور مذہبی طور پر غلام بنانے کے لئے شراب کا استعمال کیا جاتا ہے لیکن ذرا مختلف ہے یہاں ایک گاؤں کو منتخب کر لیا اور ایک چھوٹا سا گرجا بنا کر اس میں شراب رکھوا دی اور دعوت عام دی جو پی لیتا ہے وہ اس کا عادی بن جاتا ہے پھر اس کا گرجے سے کسی نہ کسی صورت میں تعلق رہتا ہے مدارس میں طلباء کے نام تبدیل کر کے ان کی گردنوں میں صلیب لٹکائی جاتی ہے۔ مقامی اخبارات میں اس کے خلاف احتجاج بھی ہوا کہ یہ ملکی کانسٹی ٹیوشن کے خلاف ہے لیکن حکومت بے بس ہے کیونکہ تعلیم پر چرچ کا قبضہ ہے

(باقی صفحہ پر)

حدیث اِنَّ لمھدینا آیتین کا ظہور

(از مکرم مولانا سید احمد علی صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ)
(قسط نمبر ۳)

چھٹا اعتراض

یہ ہے کہ اگر ہم یہ قبول کریں کہ چاند اور سورج کو ان کی مقررہ تاریخوں میں گرہن ہونا مراد ہے تو اس میں خارق عادت امر کونسا ہوا؟ کیا ماہ رمضان میں پہلے چاند اور سورج کو گرہن کبھی نہیں ہوا؟

جواب

اگرچہ اس بارہ میں پہلے وضاحت ہو چکی ہے تاہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان اس کے جواب میں پیش کرنا مناسب ہے یعنی:-

(الف) "حدیث کا یہ مطلب نہیں ہے کہ رمضان کے مہینہ میں کبھی یہ دونوں گرہن جمع نہیں ہوئے بلکہ یہ مطلب ہے کہ کسی مدعی رسالت یا نبوت کے وقت میں کبھی یہ دونوں گرہن جمع نہیں ہوئے جیسا کہ حدیث کے ظاہر الفاظ اسی پر دلالت کر رہے ہیں۔ اگر کسی کا یہ دعویٰ ہے کہ کسی مدعی نبوت یا رسالت کے وقت میں یہ دونوں گرہن رمضان میں کبھی کسی زمانہ میں جمع ہوئے ہیں تو اس کا فرض ہے کہ اس کا ثبوت دے خاص کر یہ امر کس کو معلوم نہیں کہ اسلامی سن یعنی تیرہ سو برس میں کئی لوگوں نے محض افتراء کے طور پر مہدی موعود ہونے کا دعویٰ بھی کیا بلکہ لڑائیاں بھی کیں مگر کون ثابت کر سکتا ہے کہ ان کے وقت میں چاند گرہن اور سورج گرہن رمضان کے مہینہ میں دونوں جمع ہوئے تھے اور جب تک یہ ثبوت پیش نہ کیا جائے تب تک بلاشبہ یہ واقعہ خارق عادت ہے کیونکہ خارق عادت اسی کو کہتے ہیں کہ اس کی نظیر دنیا میں نہ پائی جائے۔ اور صرف حدیث ہی نہیں بلکہ قرآن شریف نے بھی اس کی طرف اشارہ کیا ہے دیکھو آیت وخسف القمر وجمع الشمس والقمر" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۶)

(ب) اور فرمایا کہ:- "کیا تم اس کی نظیر پہلے زمانوں میں سے کسی زمانہ میں پیش کر سکتے ہو.... کہ کسی شخص نے دعویٰ کیا کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوں اور پھر اس کے زمانہ میں رمضان میں چاند اور سورج کا گرہن ہوا جیسا کہ اب تم نے دیکھا پس اگر پہچانتے ہو تو بیان کرو اور تمہیں ہزار روپیہ انعام ملے گا۔ (نور الحق حصہ دوم صفحہ ۲ ترجمہ از عربی)

پس یہ گرہن یقیناً ایک خارق عادت نشان ہدایت ہے۔

کسوف خسوف ۱۳۱۱ھ کے نتائج و خواص

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس گرہن کے جو نتائج بیان فرمائے ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں۔

(۱) اس کسوف و خسوف نے پنجاب اور اس کے قرب وجوار میں وقوع پذیر ہو کر ثابت کر دیا ہے کہ ہمارا ملک پنجاب ہی خدا تعالیٰ کے علم میں مسیح موعود اور مہدی معہود کا مولد تھا اسی لئے دیار عرب اور بلاد شام میں یہ گرہن ظاہر نہیں ہوا۔ (نور الحق حصہ دوم صفحہ ۲۷ مطلب)

(۲) بموجب کلام الٰہی فلا یظھر علی غیبہ احدا الا من ارتضی من رسول اس نشان نے وقوع پذیر ہو کر ثابت کر دیا کہ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی پیشگوئی تھی جو واقع ہو گئی (ایضاً صفحہ ۱۶)

(۳) یہ ایسا خارق عادت نشان تھا جو کسی اور مدعی کے دعویٰ پر اس طرح واقع نہیں ہوا ورنہ کوئی اس کی نظیر پیش کر کے مبلغ ایک ہزار روپیہ انعام پائے گا (ایضاً صفحہ ۲۴)

(۴) اس گرہن نے ۱۳۱۱ھ میں وقوع پذیر ہو کر ثابت کر دیا کہ آمد مہدی کے لئے چودھویں صدی کا سر مقرر تھا۔ فتفکروا و تدبروا (نور الحق حصہ دوم صفحہ ۲۵ مطلب)

(۵) گرہن اس وقت ہوتا ہے کہ جب دنیا میں گناہ اور بدکاریاں پھیل جاتی ہیں اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز گرہن کے علاوہ صدقہ وخیرات اور دیگر نیکیوں کی تحریک فرمائی ہے تاکہ توبہ وغیرہ سے خدا کا آنے والا عذاب ٹل سکے" (نور الحق حصہ دوم صفحہ ۳۵ و ۳۶)

(۶) گرہن آنے والی آفتوں کی نشانی ہوتا ہے۔ جب ایک گرہن کی آفات کے نزول کا نشان ہوتا ہے تو جس زمانہ میں یہ دونوں گرہن جمع ہوں تو اندازہ کر لیں کہ اس وقت کس قدر آفات کا خطرہ ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کے فرمودہ نتیجہ کے بعد ملک بھر میں نہایت بربادی افگن طاعون پھیلی جس سے لاکھوں انسان لقمہ اجل بن گئے اور اب تک آفات سماویہ اور ارضیہ نے پیچھا نہیں چھوڑا۔ (نور الحق حصہ دوم صفحہ ۳۶ مطلب و حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۲۸)

(۷) گرہن کا ایک خاصہ سنت الٰہیہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس ملک میں یہ نشان ظاہر ہو وہاں کے جو مظلوم لوگ ہیں خدا تعالیٰ ان کی مدد کرتا اور ضعیفوں اور مظلوموں کو قوت بخشتا ہے اور ان کی تائید میں مزید طرح طرح کے نشان دکھاتا ہے جیسا کہ سب مشاہدہ کر رہے ہیں۔ عیاں را چہ بیان (نور الحق صفحہ ۳۸)

(۸) ایک خاصہ یہ ہے کہ جب رمضان میں جمع ہوں وہ رمضان جس میں قرآن کریم نازل ہوا تو اس کے بعد اللہ علوم صحیحہ کو پھیلاتا ہے اور بدعات باطلہ کو مٹانے کا راستہ کھول دیتا ہے اور امام زمانہ کے اثرات کو زمین کے کناروں تک پہنچاتا ہے۔ (ایضاً صفحہ ۳۹-۴۰)

دیکھ لیجئے جماعت احمدیہ کو اس کے بعد کس قدر خدمات دین اور تراجم قرآنی اور نئے نئے اسلامی مشن کھولنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی ہے (اللھم [illegible])

(۹) گرہن اس امر کا بھی نشان ہوتا ہے کہ جس طرح کسوف وخسوف جمالی اور جلالی تجلی ہے اسی طرح یہ تجلی النشأۃ ثانیہ اور تبدلات روحانیہ کے لئے نظام خیر کی بنیاد کے لئے پہلی اینٹ ہے گویا اس کے بعد اللہ تعالیٰ تخریب دَیر اور تعمیر مساجد کے اسباب پیدا کرنے کے علاوہ اپنی مخلوق کو روشن چراغ دکھائے گا جس سے آسمانی قوتیں زمینی قوتوں پر غالب آجائیں گی اور مسیحی نور دجالی حیلوں سے بڑھ جائیگا اور مخلوق خدا فوج در فوج ہو کر دین الٰہی میں داخل ہوگی۔ انشاء اللہ (نور الحق حصہ دوم صفحہ ۴۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۳۱۱ھ/۱۸۹۴ء میں جو خواص و نتائج بیان فرمائے وہ اس گرہن کے بعد ہم سب اپنی آنکھوں سے پورے ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ فالحمد للہ۔

حضور نے کیا ہی سچ فرمایا ہے

تھوڑے نہیں نشاں جو دکھائے گئے تمہیں
کیا پاک راز تھے جو بتائے گئے تمہیں
پر تم نے ان سے کچھ بھی اٹھایا نہ فائدہ
منہ پھیر کر ہٹا دیا تم نے یہ مائدہ
یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا!
یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا
ہم اپنا فرض دوستو اب کر چکے ادا
اب بھی اگر نہ سمجھو تو سمجھائے گا خدا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمباکو اور سیگرٹ نوشی کے انسداد کیلئے ارشادات

سیگرٹ نوشی دجالی عادت ہے اسے ترک کر دینا چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشادات سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ حقہ نوشی اور سیگرٹ نوشی نہایت مکروہ اور حد درجہ لغو فعل ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو یہ بھی فرمایا ہے۔ اگر حقہ نوشی یا سیگرٹ نوشی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتی تو آپ اسے ضرور منع فرماتے (الحکم ۱۰ مئی ۱۹۰۱ء)

احباب کو چاہیئے کہ وہ اس مکروہ اور لغو فعل کو کلیۃً ترک کر دیں۔

ایک دوسرے مقام پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"فرمایا۔ انسان عادت کو چھوڑ سکتا ہے بشرطیکہ اس میں ایمان ہو اور بہت سے ایسے آدمی دنیا میں موجود ہیں جو اپنی پرانی عادات کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ جو ہمیشہ سے شراب پیتے چلے آتے ہیں بڑھاپے میں آکر جب کہ عادت کو چھوڑنا خود بیمار پڑنا ہوتا ہے۔ بلاکسی خیال کے چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ اور تھوڑی سی بیماری کے بعد اچھے بھی ہو جاتے ہیں۔ میں حقہ کو نہ منع کرتا اور نہ جائز قرار دیتا ہوں۔ مگر ان صورتوں میں کہ انسان کو کوئی مجبوری ہو۔ یہ ایک لغو چیز ہے اور اس سے انسان کو پرہیز کرنا چاہیئے۔ (البدر ۸ فروری ۱۹۰۷ء)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ حقہ اور سیگرٹ نوشی کے ترک کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"حقہ نوشی تمام بداخلاقیوں کا منبع ہے اور اس سے انسان پست ہمت اور دوسروں کا غلام بن جاتا ہے۔ اس کی عادت سے بہت سے امراض بھی پیدا ہوتے ہیں۔ حقہ اعصاب کو نقصان پہنچاتا ہے۔ دل، رعشہ اور سینکڑوں بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔

دجال کی ایک علامت یہ بھی بتائی گئی ہے کہ اس کے آگے بھی دھواں ہو۔ اور پیچھے بھی سیگرٹ پینے والا منہ سے دھواں سا نکالتا ہے۔ پھر دھواں پیچھے کو چلا جاتا ہے۔ یورپین لوگ جدھر جائیں گے سیگرٹ پیتے جائیں گے۔ یہ بھی دجالی عادت ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام دجالی عادتوں کو مٹانے کے لئے آئے تھے پس تم بھی دجالی عادت کو چھوڑ دو۔ (اذہار لذوات الخمار صفحہ ۱۸۲)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

وصایا

نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۰۴۴۷

میں رحیم بی بی بیوہ محمد اسماعیل صاحب قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر ۶۴ سال پیدائشی احمدی ساکن کالیہ ضلع شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵۰/۴/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ... ۲۲/- روپیہ

۲۔ نقد ... ۶۸/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ: رحیم بی بی بیوہ محمد اسماعیل ساکن کالیہ ڈاکخانہ آبہ ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد: حکیم عبدالرحمن آنبہ ضلع شیخوپورہ

گواہ شد: مولوی عبدالحق سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ کالیہ ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۰۴۴۸

میں نصرت آراء زوجہ چوہدری ناصر احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۴/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ... ۵۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی ۳۰ تولے مالیتی ... ۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: نصرت آراء۔ ۲۷۹ پشاور روڈ راولپنڈی۔ حال سلطان پورہ لاہور۔

گواہ شد: ناصر احمد خاوند موصیہ حال سلطان پورہ لاہور

گواہ شد: چوہدری بشیر احمد والد موصیہ مکان نمبر ۸ سٹریٹ نمبر ۱۷ سوامی نگر احاطہ تیزاب لاہور۔

مسل نمبر ۲۰۴۴۹

میں عبدالحکیم ولد ملک محمد جمال صاحب قوم مغل پیشہ زمینداری عمر ۴۶ سال پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۴/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ ایک مکان پختہ و خام رہائشی واقعہ ترگڑی ۱/۲ حصہ مالیتی ۳۲۷۵/-

۲۔ زرعی اراضی موضع پلے والا ۱۱ کنال ... ۲۰۰۰/-

۳۔ احاطہ زمین واقعہ شہر گوجرانوالہ ... ۱۰۰۰/-

۴۔ زرعی اراضی واقعہ ترگڑی ۷ کنال ... ۲۵۰۰/-

۵۔ اراضی واقع حیدرآباد سندھ ۴ ایکڑ ... ۱۴۰۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: عبدالحکیم ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد: محمد افضل منیر۔ صدر موصیان جماعت احمدیہ ترگڑی۔ ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد: ملک محمد الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ترگڑی۔ ضلع گوجرانوالہ۔

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ کہتے ہیں کہ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ اپنی زکوٰۃ لاتے تو آپ فرماتے کہ اے اللہ فلاں شخص کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔ اور جب میرا باپ آپ کے پاس اپنی زکوٰۃ لایا تو آپ نے فرمایا اے اللہ ابی اوفیٰ کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے روایت کی ہے اور ایک اور روایت میں ہے کہ جب کوئی شخص نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی زکوٰۃ لاتا تو آپ فرماتے اے اللہ اس شخص پر اپنی رحمت نازل فرما۔ (مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ الفصل الاول)

کیا ہی خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کے لئے محبوب خدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی رحمت طلب فرمائی۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اہل صاحب نصاب احباب کو زکوٰۃ ادا کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان دارالقضاء

محترمہ محمد بی بی صاحبہ بیوہ مہر الدین صاحب مرحوم حجام محمد پورہ گلی نمبر ۶ لائل پور نے درخواست دی ہے کہ میرا خاوند فوت ہوگیا ہے اور میرے خاوند کو حضرت اقدس کی طرف سے بطور عطیہ اراضی ملی ہوئی ہے میرا صرف ایک لڑکا تھا وہ بھی فوت ہو چکا ہے اب صرف مرحوم کا اصل وارث ان کا ایک پوتا ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۱۱/۲۳ کا نصف حصہ عزیزم سرفراز کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔ یعنی مہر الدین صاحب کی جگہ ان کے نام کا اندراج کیا جاوے اور انہیں مرحوم مہر الدین کا حقیقی وارث مقرر کیا جاوے۔ میں اپنے حصہ سے دستبردار ہوتی ہوں۔ یعنی میرا حصہ بھی عزیزم سرفراز کے نام منتقل کر دیا جائے۔

لہٰذا بذریعہ اخبار الفضل ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان کے وارث مقرر کئے جانے پر کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ۳۰ یوم تک اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

قائدین متوجہ ہوں!

مجالس کے فارم تشخیص بجٹ برائے سال ۷۲-۱۹۷۱ء دفتر مرکزیہ میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست تھی۔ لیکن متعدد مجالس ایسی ہیں جنہوں نے ابھی تک اپنی مجلس کے بجٹ مرکز میں نہیں بھجوائے اور بعض مجالس ایسی ہیں جن کی طرف سے بجٹ خدام تو موصول ہوا ہے لیکن بجٹ اطفال نہیں بھجوایا گیا۔ براہ مہربانی ہر دو بجٹ تشخیص فرما کر جلد مرکز کو ارسال کریں۔ اگر کسی مجلس کو فارم تشخیص بجٹ اور ہدایات موصول نہ ہوئی ہوں تو خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

العلمُ نورٌ

کتاب بہترین ساتھی ہے

اور زندگی بجائے خود ایک عبرت انگیز اور دلچسپ کتاب ہے

آپ کہیں بھی ہوں اور کوئی بھی کتاب آپ کو درکار ہو۔ بلاتامل پتہ ذیل پر لکھئے:۔

نفیس بکڈپو

بالمقابل ریگل سینما ملتان روڈ لاہور

پروپرائٹر: فضل الرحمن نعیم

(بقیہ ص ۲)

ایسا ایک واقعہ ہمارے ایک احمدی بچے کے ساتھ پیش آیا یہ احمدی بچہ اپنی کلاس کا ذہین اور ہونہار طالب علم تھا اور انعام کا مستحق قرار پایا۔ تقسیم انعامات پر اسے ایک ڈبہ ملی جب اس نے اسے کھولا تو اس میں ایک "صلیب" تھی اس نے غیرت ایمانی کا مظاہرہ کیا اور کہا کہ میں مسلمان ہوں اور صلیب قبول نہیں کر سکتا اور یہ کہہ کر ڈبہ پھینک دی احمدی بچے کے اس رویے سے پادری دنگ رہ گئے انہیں یقین تھا کہ بچے نے اگر صلیب قبول کر لی تو وہ بجود عیسائی ہو جائے گا سبحان اللہ مسیح ثانی کی تعلیم نے بلال کی اولاد کو وہ ایمان کی کرن بخشی ہے جس سے دجالی فتنہ پاش پاش ہو جاتا ہے (اللھم صل علی محمد و آل محمد و بارک وسلم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"انسان ناکام ہو چکا ہے اسلئے اُسے زیادہ ہمدردی اور روحانی راہنمائی کی ضرورت ہے"

"انسان ناکام نہیں ہوا کیونکہ وہ مادیت سے بیزار ہو رہا ہے"

تعلیم الاسلام کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے مباحثہ میں اولڈ بوائز اور دیگر اصحاب کی تقاریر

ربوہ۔ تعلیم الاسلام اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ۱۵ر مئی ۱۹۷۱ء کو "انسان ناکام ہو چکا ہے" کے موضوع پر منعقد ہونے والے انگریزی مباحثے میں حزب موافق کی طرف سے اس امر پر زور دیا گیا کہ انسان ناکام ہو چکا ہے۔ اس لئے اسے زیادہ ہمدردی اور روحانی راہنمائی کی ضرورت ہے۔ حزب اختلاف کا موقف یہ تھا کہ انسان اشرف المخلوقات کے بلند تر مرتبہ پر فائز ہے اس لئے وہ مستقل طور پر کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔ انسان کی اپنی غلطیاں اور کوتاہیاں اُسے وقتی طور پر ناکام کر سکتی ہیں لیکن ان وقتی ناکامیوں کو قاعدہ کلیہ کی حیثیت نہیں دی جا سکتی اس وقت انسان مادیت سے بیزار ہو رہا ہے۔ تاہم ایوان نے مباحثہ کے بعد قائد ایوان اور ان کے رفقاء کے اس موقف کو تسلیم کر لیا کہ اس دور میں انسان نے مادی طور پر عظیم الشان ترقیات حاصل کرنے کے باوجود اپنے صحیح مقام کو نہیں پہنچا۔ اس لئے وہ ناکام ہو چکا ہے۔ اور اسے زیادہ ہمدردی۔ راہنمائی اور فعال روحانی قیادت کی ضرورت ہے اور اس ضرورت کو پُورا کرنا ہمارا فرض ہے۔

اس مباحثہ میں اولڈ بوائز نے قرارداد کے حق میں اور دیگر اصحاب نے قرارداد کی مخالفت میں تقریریں کیں۔ قائد ایوان کے فرائض فلائٹ لیفٹیننٹ غالب احمد صاحب سیکرٹری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا نے اور قائد حزب اختلاف کے فرائض جناب نسیم سیفی صاحب سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ حال وکیل التعلیم تحریک جدید نے سرانجام دیئے۔ قرارداد کے حق میں قائد ایوان کے علاوہ نور محمد صاحب چانڈیہ ایڈووکیٹ لاہور، خالد بشیر صاحب ایڈووکیٹ لائلپور۔ سید مشہود احمد صاحب۔ سلیم احمد صاحب ناصر ایڈووکیٹ، طاہر عارف صاحب پنجاب یونیورسٹی لاہور اور ڈاکٹر ناصر احمد پرویز رازی صاحب نے اور قرارداد کی مخالفت میں قائد حزب اختلاف کے علاوہ پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج، ڈاکٹر سید سلطان محمود صاحب شاہد۔ ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب۔ میاں عبدالحئی صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا چوہدری عبدالسلام صاحب اختر۔ شیخ نصیر الحق صاحب اور رفیق اختر صاحب لیکچرار گورنمنٹ کالج لائلپور نے تقاریر کیں۔ اولڈ بوائز کی طرف سے بولنے والے مقررین کے لئے یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ نے انعامات کا عطیہ دیا تھا۔ اس لئے تین ججوں کی ایک کمیٹی بنائی گئی جو مکرم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ (اولڈ بوائے) صدر، مکرم مرزا خورشید احمد صاحب (اولڈ بوائے) اور مکرم مرزا مجید احمد صاحب پر مشتمل تھی۔ دیگر اصحاب اس مقابلہ میں شامل نہیں تھے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق جناب غالب احمد صاحب اوّل جناب نور محمد صاحب چانڈیہ دوم اور جناب خالد بشیر صاحب سوم قرار پائے۔ یونائیٹڈ بنک کے سینئر وائس پریذیڈنٹ کا سپیشل انعام جناب طاہر عارف صاحب کو دیا گیا۔

چونکہ ایوان نے قرارداد منظور کر لی تھی اس لئے "یونائیٹڈ بنک شیلڈ" بھی قائد ایوان اور ان کے رفقاء کو دی گئی۔

اس مباحثہ کی صدارت کالج کے اولڈ بوائے جناب فیض احمد صاحب اسلم پی سی ایس ایڈیشنل سیشن جج لائلپور نے فرمائی۔

مباحثے کے آخر میں جناب پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔

مباحثہ سے قبل اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی طرف سے عشائیہ کا اہتمام بھی کیا گیا۔

تقرر ناظم مجلس انصار اللہ ضلع راولپنڈی

حضرت صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ نے مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک کا بطور ناظم انصار اللہ ضلع راولپنڈی ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۳ء تک کے لئے تقرر منظور فرمایا ہے۔

جملہ مجالس انصار اللہ ضلع راولپنڈی سے درخواست ہے کہ مکرم ناظم صاحب انصار اللہ ضلع راولپنڈی سے تعاون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضرورت کا تقاضا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کی مالی قربانی کی طرف جن حکیمانہ الفاظ میں ہمیں متوجہ فرمایا ہے وہ ذیل میں ہدیۂ قارئین کئے جاتے ہیں۔ فرمایا:-

"اگر ہم آج کی ضرورت کا تقاضا پُورا نہیں کرتے تو پہلے جو تقاضے ہم نے پورے کئے وہ بھی رائیگاں جائیں گے۔ کیونکہ ان کا آخری اور حقیقی نتیجہ نہیں نکلے گا۔ لیکن اگر ہم اپنی پہلی کوششوں کے نتیجہ میں اپنی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آج کی ضرورتوں کو پورا کر دیں تو پھر ہمارا ایک قدم آگے بڑھ گیا۔ اور پھر اگلے سال ہمارا ایک اور قدم آگے بڑھ جائے گا۔ یہاں تک کہ ساری دُنیا میں اسلام غالب آجائے گا اور ساری دُنیا میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا ہو جائیگی۔"

اس ارشاد کی روشنی میں وہ احباب جو حیثیت سے کم چندہ دیتے ہیں یا گذشتہ سالوں میں دیئے ہوئے چندوں کو کافی سمجھتے ہیں اور اب قریباً تھک کر بیٹھ گئے ہیں اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے پھر اپنی کمر ہمت کس لیں اور حضور کی خوشخبری کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی قربانیاں پیش کریں کہ یہی وقت اور ضرورت کا تقاضا ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

آمد وقف شدہ اراضی چندہ وقف جدید سے بالکل علیحدہ چیز ہے

بہت سے احباب جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اپنی اراضی وقف جدید کے پاس وقف کی ہوئی ہے۔ ششماہی فصلوں کے موقع پر یہ آمد ادا کرتے ہیں۔ مگر آمد کی یہ رقوم بھیجتے وقت صراحت نہیں کی جاتی کہ یہ کس فصل کی رقم ہے۔ آیا گذشتہ بقایا ہے۔ یا سال رواں کی رقم ہے —— دوم ایسا بھی ہوتا ہے کہ آمد اراضی کی اس رقم کو دیگر چندوں میں یا چندہ وقف جدید میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ یا اس قسم کی آمد پر صرف "وقف جدید" لکھ دیا جاتا ہے جس سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ آیا یہ رقم وقف شدہ اراضی کی پیداوار ہے۔ یا عام چندہ وقف جدید کی رقم ہے۔

بہرکیف بنہایت تاکید سے گذارش ہے۔ کہ آمد اراضی کی رقم بھیجتے وقت پوری وضاحت کی جاوے۔ کہ یہ رقم کس فصل کی ہے۔ کون سے سال کی ہے اور متعین طور پر کس صاحب کی طرف سے ہے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مجالس انصار اللہ کا ہفتہ تربیت

امسال اصلاح معاشرہ کے سلسلہ میں جون / ماہ احسان کا آخری ہفتہ مورخہ ۲۵ر جون سے شروع ہو کر ۳۰ر جون تک کے ایام میں منایا جائیگا۔ اس ہفتہ تربیت میں مقررہ مضامین پر مختصر تقاریر کا انتظام جملہ مجالس انصار اللہ اپنے اپنے مقام میں کریں۔ تا سب افراد جماعت ان امور سے پوری آگاہی حاصل کر کے اپنی زندگیوں کو ان کے مطابق بنانے کی کوشش کریں۔

مندرجہ ذیل مضامین ہفتہ تربیت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

(۱) معاملات کی صفائی۔ (۲) غریب پروری (۳) سادگی (۴) اطاعت (۵) ظاہری صفائی و طہارت

قیادت تربیت جلد ہی ضروری نوٹس ان مضامین کے طبع کروا کر مقامی مجالس کو بھجوانے کا بھی انتظام کر رہی ہے۔

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

بجلی بند ہونے کی شکایت

ربوہ ۲۳ر ہجرت۔ آج صبح ۳ بجے سے ۶½ بجے تک متواتر ربوہ میں بجلی کی رَو بند رہی جس کی وجہ سے بڑی دقت کا سامنا رہا۔ متعلقہ حکام کو بار بار توجہ دلائی جاتی ہے مگر افسوس ہے کہ اس شکایت کا تدارک نہیں ہوا۔